عکسی خط (۱)

بانی دار العلوم حقانیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کا خصوصی دعوتی خط تقرری بطور مدرس جامعہ حقانیہ بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحبؒ

(تفصیلی مکتوب ص ۵۱۵ پر ملاحظہ فرمائیں)

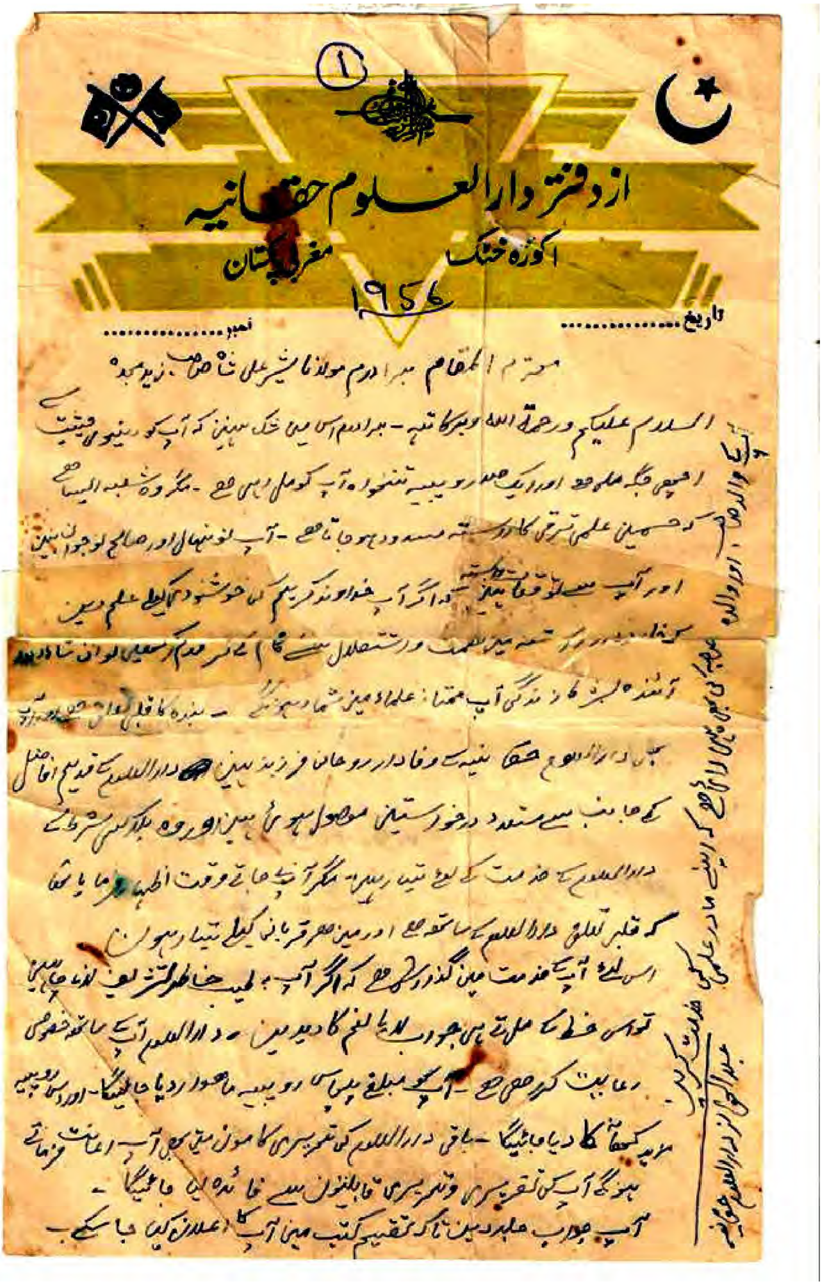

(۱)

از دفتر دار العلوم حقانیہ

اکوڑہ خٹک مغربی پاکستان

1956

نمبر .... تاریخ ....

محترم المقام برادرم مولانا شیر علی شاہ صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ برادرم اس میں شک نہیں کہ آپ کو یونیورسٹی [illegible]

اچھی جگہ ملی ہے اور ایک صد روپیہ تنخواہ آپ کو مل رہی ہے۔ مگر وہ شعبہ ایسا ہے

کہ جس میں علمی ترقی کا راستہ مسدود ہو جاتا ہے۔ آپ نونہال اور صالح نوجوان ہیں

اور آپ سے توقعات بہت وابستہ ہیں کہ اگر آپ خداوند کریم کی خوشنودی کیلئے علم دین

[illegible] استقلال سے کام لے کر قدم [illegible]

آئندہ نسل کی زندگی آپ جیسا علماء میں شمار ہو گا۔ بندہ کا خیال [illegible]

جب دار العلوم حقانیہ سے وفادار روحانی فرزند ہیں دار العلوم کے قدیم فاضل

کہ جو اب سے متعدد درخواستیں موصول ہو رہی ہیں اور وہ بلا کسی شرط کے

دار العلوم کی خدمت کیلئے تیار ہیں۔ مگر آپ نے چونکہ وقت الطلب [illegible] فرمایا تھا

کہ قلبی تعلق دار العلوم کے ساتھ ہے اور میں ہر قربانی کیلئے تیار ہوں

اس لئے آپ کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر آپ بطیب خاطر تشریف لانا چاہیں

تو اس خط کے ملتے ہی جواب بالتفصیل دیدیں۔ دار العلوم آپ کے ساتھ خصوصی

رعایت کر رہا ہے۔ آپ کو مبلغ پچاس روپیہ ماہوار دیا جائیگا۔ اور دس روپیہ

مزید کھانے کا دیا جائیگا۔ باقی دار العلوم کی تعمیری کاموں میں آپ اعانت فرماتے

ہونگے آپ کی تقریری و تحریری قابلیتوں سے فائدہ لیا جائیگا۔

آپ جواب جلد دیں تاکہ تقسیم کتب میں آپ کا اعلان کیا جا سکے۔

[illegible]